کاموں کی ترجیحات

از

فضیلۃ الشیخ عبدالسلام سلفی حفظہ اللہ

(صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی)

خطاب عام

بمقام: مسجد توحید، دوستی، شیل، نوی ممبئی

بتاریخ: ۱۱/جمادی الأولی ۱۴۴۲ھ، مطابق ۲۷/دسمبر ۲۰۲۰ء

تفریغ

الطاف الرحمن بن ابوالکلام سلفی

صوبائی جمعیت اہل حدیث، ممبئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين نبينا محمد وآله وصحبه أجمعين أما بعد:

مسجد توحید، دوستی شیل کے اس دینی پروگرام کے معزز مہمان ڈاکٹر عبدالحمید ظفرالحسن مدنی حفظہ اللہ اوراس پروگرام کی دعوت میں شریک دیگر علمائے کرام، ائمۂ مساجد، اہل علم اوراس مسجد کے ذمہ داران اور دیگر معزز بزرگو، عزیز نوجوانو، دینی ماؤں بہنو، اور پیارے بچو!!

آج کی یہ مجلس ڈاکٹر عبدالحمید ظفر کے درس پر ہی مشتمل تھی، لیکن کچھ حصہ ہم لوگوں کے لئے بھی اللہ کے یہاں مقدر تھا، اور ذمہ داران مسجد کی خواہش تھی کہ اذان تک یہ پروگرام چلے، اس لئے اس پروگرام کو اذان کے وقت تک ان شاء اللہ چلانا ہے۔

میری صحت متحمل نہیں تھی کہ آپ سے کچھ باتیں کروں، لیکن تھوڑا سا وقت آپ سے ملاقات کے لیے اور چند باتیں کرنے کے لیے ملا تو اس کو بھی میں بڑی سعادت سمجھتا ہوں۔

اس وقت مجھے آپ سے چند باتیں کرنی ہیں:

* **پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں خیر کی کنجی بن کر رہنا چاہئے**، ہم خیر و بھلائی کا کام کریں اور بھلائی کے دروازے کھولنے والے بنیں، بھلائی کی شروعات کریں اور اس کی طرف بلانے والے بنں، دنیاداری کے کام، کاروباری نوعیت کے کام بہت سارے پروفیشن ہمارے بیچ میں عام ہیں، جس میں ہم ایک دوسرے سے نفع کا کاروبار کرتے ہیں فائدے اٹھاتے ہیں لیکن اللہ تعالی کے دین کی طرف، توحید کی طرف، سنت کی راہ پر یا صراط مستقیم پر لانے کی کوشش

کرنا اور اس کے لیے قدم بڑھانا، اور اس سے متعلق کوئی بھی تحریک کوئی بھی مومنٹ کرنا جاری رکھنا یہ بہت بڑی سعادت کا عمل ہے۔

آپ دیکھیے ہمارے یہاں کاموں کی ترجیحات کیا ہیں؟ ہمارے نزدیک سب سے اہم کام کونسے ہیں؟

ایک مومن کے لئے سب سے اہم کام یہ ہوسکتا ہے کہ کہیں -حسب ضرورت- اللہ تعالی کی بندگی کا کوئی مقام تیار کردے، جہاں لوگ جمع ہو کر اللہ کی بندگی کریں۔ اور عبادت کے لئے تیار کردہ ایسی جگہ روئے زمین پر سب سے بہتر جگہ ہے۔

پیارے نبی ﷺ سے سوال کیا گیا کہ روئے زمین پر سب سے بہتر جگہ کونسی ہے اور سب سے بری جگہ کونسی ہے؟ تو اللہ تعالی نے آپ کو وحی کر کے بتایا کہ آپ سوال کرنے والے کو بتائیں کہ

”إِنَّ أَحَبَّ البِقاعِ إلى اللَّهِ المَساجِدُ، وأبْغَضُ البِقاعِ إلى اللَّهِ الأسْواقُ“

سب سے بہتر جگہ روئے زمین پر اللہ کی مسجدیں ہیں۔ اور سب سے بری جگہ بازار ہے۔ [مسند البزار: ۳۴۳۰، السنن الکبریٰ للبیهقی: ۵۰۴۹، مستدرک الحاکم: ۲۱۴۹، المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۵۴۵، میں بسند صحیح مفصل ہے، جبکہ صحیح مسلم: ۶۷۱، میں مختصر]

کیونکہ مسجدیں اللہ کی بندگی کے لیے ہیں، مسجدیں اصلاحِ نفس، تربیت اور اللہ کے ذکر کے لئے ہیں۔ آپ بتائیے کہ کیا اس سے بہتر کوئی عمل ہوسکتا ہے؟ اس سے بہتر کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے مومن کے دل میں مسجدوں سے لگاؤ ہوتا ہے، یقیناً جہاں ایمان ہے وہاں مسجدوں سے لگاؤ ہے، مسجدوں کی تعمیر کی لالچ ہے۔

دنیا میں لوگ اگر طعنے، تہمتیں لگا کر کے اِس عظیم مشن کو بھی بدنام کریں تب بھی اللہ کی بندگی کے

مشن کو آگے بڑھانے والے لوگ - جو سچے اور مخلص ہوتے ہیں- اس کی پروا نہیں کرتے، کیونکہ اگر اللہ کی بندگی کے لئے اس روئے زمین کا کوئی چھوٹا سا بھی حصہ اگر وہ قائم کرتے ہیں تو وہ اللہ تعالی کی بڑی بشارت کے مستحق ہیں۔

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:''مَن بَنى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطاةٍ بَنى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الجَنَّة''۔

اگر کوئی مسجد بنانے میں ایک گھوسلہ کے برابر بھی حصہ دار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بناتا ہے۔ [سنن ابن ماجہ:۷۳۸،صحیح ابن حبان:۱۶۱۰واللفظ لہ،مسند أحمد:۲۱۵۷]

میرے بھائیو! ایک آدمی جب نیکی کا کام کرتا ہے تو وہ ایک طرح سے نیکی کی کنجی بن جاتا ہے، پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ: ''إنَّ منَ النّاسِ مفاتيحَ للخيرِ''۔لوگوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خیر و بھلائی کے لئے کنجی کا کام کرتے ہیں۔ [سنن ابن ماجہ:۲۳۷، شعب الایمان للبیھقی:۶۸۶]

ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ ہم صبح سے شام تک خیر و بھلائی کے کتنے کام انجام دیتے ہیں؟ ہمارا کونسا اور کتنا عمل خیر اور بھلائی کے لئے ہوا؟ تھوڑا سا ہمارا اپنا جائزہ اور محاسبہ ہونا چاہئے!!

میرے بھائیو! اِس مسجد توحید کا جو قیام ہوا ہے، ہمیں قوی امید ہے کہ اِسی خیر کے جذبے سے ہی ہوا ہے، تاکہ یہاں اللہ کی توحید اور اللہ کی بندگی؛ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کے مطابق، دلائل اور علم کے مطابق انجام پائے۔

آپ جن چند بھائیوں نے مل کر اس مسجد کو قائم کیا ہے، وہ چاہتے تو مل کر کے ایک ہاسپٹل بھی

بنا سکتے تھے، لیکن آپ بتاؤ کہ ایک ہاسپٹل بنا کر کیا آپ وہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا مشن، اور اللہ کی بندگی کے لئے نبی ﷺ کے طریقے کا مشن چلا سکتے ؟

اسی لئے میں کہتا ہوں کہ اس مشن کا کوئی مقابلہ نہیں ہے، جہاں اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی ؛ نبی ﷺ کے خالص طریقے کے مطابق ہو، اُس جگہ سے بہتر کوئی جگہ نہیں ہو سکتی ۔ اگر ہمارے یہاں یہ سوچ اور مشن ہو تو یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے ۔ اسی لئے وہ سعادت مند ہیں جو اِس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، اور ہمیں ان کے لئے دعائیں بھی کرنی چاہئے ۔ اور اللہ تعالیٰ ہم سب کے دلوں میں بھی ایسے کارِ خیر کی رغبت پیدا فرمائے کہ ہم بھی ایسی لالچ رکھیں اور بھلائی کا کام کرنے والے بنیں، اور لوگوں کے اندر بھلائی کی تحریک پیدا ہو، اور ہر جگہ لوگ اس سوچ کو عام کریں ۔

اختلاف اور امتحان :

دینی بھائیو ! ایک دوسری بات یہ بھی سمجھ لیں کہ ہم یہاں - اس دنیائے فانی میں - امتحان کی منزل طے کر رہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان کا ایک مرحلہ یہ ہے کہ ہم سب یہاں بہت سارے اختلافات سے گھرے ہوئے ہیں - اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ فرمائے - ، چنانچہ اگر ہم کسی مسئلہ میں غلط بنیادوں پر اختلاف میں مبتلا ہیں، اور حق نہیں سمجھ پا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اخلاص کے ساتھ دعا کرنی چاہیے ۔ اور اگر علم و بصیرت کے ساتھ سمجھتے ہیں تو اس پر جمے رہنا چاہیے ۔

پیارے نبی کا طریقہ تھا کہ آپ ﷺ تہجد کی نماز شروع کرتے تو اس دعا سے کرتے :

”اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرائِيلَ، وَمِيكائِيلَ، وإِسْرافِيلَ، فاطِرَ السَّمَواتِ والأَرْضِ، عالِمَ الغَيْبِ والشَّهادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بيْنَ عِبادِكَ فِيما كانُوا فيه يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِما اخْتُلِفَ فيه مِنَ الحَقِّ بإذْنِكَ، إنَّكَ تَهْدِي مَن تَشاءُ إلى صِراطٍ مُسْتَقِيم“. [صحیح مسلم:۷۷۰]

کہ اے اللہ! لوگ عقیدہ وعمل کی جن جن چیزوں میں اختلاف کے شکار ہیں، تو انہیں اختلاف سے نکال کر صراط مستقیم پر جمادے۔

سوچیئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنی عظیم چیز کی دعا امت کے لئے کیا کرتے تھے، لہذا ہم سب کو بھی اس کی فکر کرنی چاہیئے، کیونکہ اختلاف سے بچنے کی سعادت اور اللہ تعالی کی رحمت انہیں کو حاصل ہوگی جو اس کی فکر کریں گے، اللہ انہیں کو ہدایت سے نوازے گا، صراط مستقیم کی توفیق دے گا اور اس پر جمائے گا، جو اس کی فکر کریں گے، جو فکر نہیں کریں گے وہ رِیت اور رواج کی راہ پر چلنے والے ہوں گے، صراط مستقیم پر چلنے کی انہیں توفیق نہیں ہوگی۔

اور یاد رہے کہ بندہ علم اور دلیل کے ساتھ چلنے کا پابند ہے، ریت و رواج پر چلنے کا اسے حکم نہیں دیا گیا ہے، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ:

﴿اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَ﴾ [الاعراف:۳]

تمہارے رب کی طرف سے جو قانون اور ضابطہ اور طریقہ تمہارے نبی پر اترا ہے تمہیں اس سے پر چلنا ہے۔ چنانچہ ہمیں وہی طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ مشن اور اس طرح کے مراکز و مساجد اسی لئے ہیں تا کہ یہاں لوگوں کو صحیح مشن اور صحیح طریقے

سے جوڑا جائے، اور انہیں بے بنیاد اختلاف سے پاک کیا جائے۔

اسی لئے ہم سب کو اُن بھائیوں کے حق میں دعا کرنی چاہیے جنہوں نے اِس مسجد کے قائم کرنے میں حصہ بٹایا ہے، مالی کوششیں کی ہیں، جد و جہد کیا ہے، اور ایسے ہی اس کے لئے فکر کیا ہے، اللہ تعالی سب کو اس مسجد کے قیام اور اس طرح کی دیگر مسجدوں میں جو بھی حصے داریاں ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، اور مزید ہمیں حصے دار بننے کی توفیق دے، اللہ تعالی ان سب کی اور ہم سب کی کوششوں کو قبول فرمائے۔

سب باتوں میں ایک خاص بات:

میں اِن چند باتوں میں ایک ہی بات خاص طور پر کرنا چاہتا تھا کہ ہم سب کو بھلائی کی کنجی بن کر رہنا چاہیے، اور توحید سے بڑی کوئی بھلائی نہیں، نیز اللہ کی بندگی سنت رسول ﷺ کے مطابق ہو اس سے بہتر کوئی بھلائی نہیں۔ امت جھگڑوں میں مبتلا ہے- اللہ تعالی امت کو اتحاد کی راہ پر لائے- عقیدہ کے بعد اِس کوشش سے بہتر کوئی کوشش نہیں۔

عقیدہ سکھائیں اور سارے مسلمانوں کو بھائی بھائی بنائیں؛ یعنی بھائی بنائیں دین کے نام پر، اسلام کے نام پر، ایمان کے نام پر؛ جس کی نسبت پر اللہ تعالی نے سارے لوگوں کو کہا کہ سارے ایمان والے بھائی بھائی ہیں۔

یہ مشن چلائیں! اور لوگوں بتائیں کہ دیکھو یہ جھگڑے ہمارے امتحان کیلئے ہیں، کہ کیا ہم جھگڑوں کی وکالت نفس کی بنیاد پر کرتے ہیں کہ دلیل کی بنیاد پر کرتے ہیں؟

اور جہاں سنت ہو وہاں کسی مسلمان کا اختلاف نہیں ہوسکتا، جہاں نبی ﷺ کا طریقہ ہو اس کی

مخالفت کسی عنوان اور کسی بھی نسبت پر نہیں کی جا سکتی۔ نبی ﷺ کی بات آجائے، نبی ﷺ کا طریقہ آجائے تو کسی مسلمان کو اجازت نہیں اور نا حق ہے اور نہ وہ اتنی جرأت کرسکتا ہے کہ وہ نبی ﷺ کی مخالفت کرے۔

میرے بھائیو! یہی اصل مشن ہے، اس مشن کا مقابلہ کسی ایجوکیشن سٹپ سے، کسی ہیلتھ سٹپ سے آپ نہیں کرسکتے اور نہ کرنا چاہیے۔

میرے بھائیو! ہم دینی سوچ کے ساتھ خدمت خلق کا جتنا بھی کام کرسکتے ہوں کریں، لوگوں کو فائدہ پہونچانے کا سارا کام کریں، لیکن مقابلہ نہیں ہے کوئی، یعنی اللہ کی بندگی کے لئے اللہ کے گھر کے بنانے کا مقابلہ کسی بھی چیز سے نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ہمارے بعض بھائی نادانی میں کہتے ہیں کہ کیا صرف مسجدیں ہی بنانے کا کام ہے؟ اور بھی کچھ کام ہے۔

ابھی ہمارے بھائی بتا رہے تھے کہ عشاء کی نماز کے لئے باہر چٹائیاں بچھانی پڑیں گی۔

اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ مسجدِ توحید؛ یعنی سنت کے مطابق مسجدیں صرف آپ بنانے والے ہیں، ہاسپٹل تو کوئی بھی بنا دیتا ہے، اسکول اور کالج تو کوئی بھی بنا دے گا' کہ جہاں ہم اپنی ضرورت، اپنا علاج، اور اپنی دنیوی تعلیم کا نظام جوڑ لیں گے۔

لیکن مسجدِ توحید اور مسجدِ سنت آپ کے سوا کوئی بنانے والا نہیں' کہ جہاں سے ہم اپنی دینی ضرورتوں کو پوری کرسکیں، جو اصل ہے۔

اس لئے ہم سب کو اس کے لیے دعا کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگنی چاہیے، جو لوگ

اس کوشش میں حصہ دار ہیں ان کے لئے خصوصیت سے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالی ان کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔

آج اس مسجدِ توحید میں ہم جہاں بیٹھے ہیں اس کے قیام میں جن بھائیوں کا جتنا حصہ ہے، اور جتنا انہوں نے اخلاص کے ساتھ کام کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے، جنہوں نے مسجد بنائی ہے انہیں بھی خصوصیت سے دعا کرنی چاہیے، ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کعبہ بنا رہے تھے تو دعا کر رہے تھے کہ: ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ﴾ [البقرۃ: ۱۲۷]

لہذا انہیں بھی خصوصیت کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ تعالی یہ مسجد جو ہم نے بنائی ہے تو اس عمل کو قبول فرمالے اور اس کے فیض کو عام فرمادے۔

انہیں کلمات پر میں اپنی بات ختم کرتا ہوں اللہ سے دعا کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک مجلس کو۔جس میں ہم سب شریک ہیں۔اسے ہمارے لئے مجلسِ مغفرت بنا دے، مجلس اجر وثواب وسعادت بنادے، اور اس طرح کی دینی اور علمی مجلسوں سے اللہ تعالی ہمیں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے، اے اللہ! جب تک ہم زندہ رہیں تقوی پر رہیں، تیرے نبی کی سنت پر رہیں، اور جب بھی ہماری موت ہو تو مسلک سنت پر ہو، سنت کی راہ پر ہو۔

امام احمد بن حنبل کے لئے کوئی شاگرد دعا کر رہا تھا تو کہتے ہیں تم میرے لئے بڑی بھلائی کی دعا کر رہے ہو؟ میرے لئے دعا کرو کہ میں جب تک زندہ رہوں سنت پر زندہ رہوں اور جب مروں تو سنت پر ہی مروں۔ہم سب بھی یہ دعا کریں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين